20501 ـ حاجی کے لیے سلے ہوئے کپڑے پہننا کیوں حرام ہیں

سوال

اللہ تعالی نے حجاج کرام پرسلے ہوئے کپڑے پہننا کیوں حرام کیا ہے ، اوراس میں کیا حکمت ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول :

اللہ سبحانہ وتعالی نے مکلف اورحج کی استطاعت رکھنے والے پرعمر بھر میں ایک بارفریضہ حج کی ادائیگی فرض کی ہے ، اوراسے دین اسلام کا ایک رکن قرار دیا ہے ، جوکہ دین میں معلوم بالضرورۃ ہے ، لھذا مسلمان پرضروری ہے کہ وہ اللہ تعالی کی رضا اوراس کےحکم پرعمل کرتے ہوئے اللہ تعالی کے فرض کردہ کی ادائیگي کرے اوراس سے اجروثواب کی امید رکھے اوراس کےسزاوعقاب سے خوفزدہ ہو ۔

اوراس کے ساتھ اس یا یہ اعتقاد ہونا چاہیے کہ اللہ تعالی اپنے تمام افعال اوراپنی تشریع میں حکمت والا ہے ، وہ اپنے بندوں پربہت زیادہ مہربان اوررحم کرنے والا ہے لھذا وہ جوبھی ان کے لیے مشروع کرتا ہے اس میں ان کےلیے کوئي نہ کوئي مصلحت ہوتی ہے ، اوراس کا دنیا وآخرت میں عمومی نفع بھی انہیں ہی پہنچتا ہے ، لھذا تشریع اورقوانین بنانے ہمارے مالک ورحیم اللہ تعالی کا خاصہ ہے اوربندے کا کام تویہ ہے کہ وہ انہیں تسلیم کرتا ہوا اس کی متابعت واطاعت کرے ۔

دوم :

حج وعمرہ میں سلے ہوئے کپڑے نہ پہننے مشروع کرنے میں بہت ساری حکمتیں پنہاں ہیں جن میں سے چندایک ذیل میں ذکر کی جاتی ہیں :

روزقیامت لوگوں کے اٹھائے جانے کے حال کی یاد دھانی ، لھذا سب لوگ روزقیامت اٹھائے جائینگے تونگے پاؤں اورننگے جسم ہونگے اوربعد میں انہیں کپڑے پہنائے جائینگے ۔

اورآخرت میں حالات کی یاددھانی میں بہت ساری وعظ ونصیحت اورعبرتیں پائي جاتی ہیں جن میں سے چندایک یہ ہیں

:

نفس كونيچا كرنا ، اوراسے تواضع وانكساری كے وجوب كا احساس اورشعور دلانا ، اورتكبر وغرور كی ميل كچيل سے اس كی تطہير وصفائي كرنا ۔

اوريہ بھی ہے كہ : نفس كوايک دوسرے كے قريب رہنے اورمساوات وبرابری كی اصليت كا احساس دلانا ، اورناپسنديدہ آسائش وخوشحالی سے دوررہنا ، اورفقرآہ مساكين كی غمخواری اورخيال ركھنا وغيرہ شامل ہے ، اس كے علاوہ بھی مقاصد حج اس كيفيت پرجواللہ تعالی نے مشروع كی اوراس كےرسول صلی اللہ عليہ وسلم نے اسے بيان كيا ہے ۔

اللہ تعالی ہی توفيق بخشنے والا ہے اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ عليہ وسلم ان كی آل اورصحابہ كرام پراپنی رحمتوں كا نزول فرمائے ۔

اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العليمۃ والافتاء ۔

ديكھيں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (11 / 179) ۔

(* تنبيہ :

سلےہوئے سےمراد يہ نہيں كہ جس ميں بھی سلائي كی گئي ہو بلكہ مخيط يا سلائي كيے ہوئے سے مراد يہ ہےكہ : وہ كپڑا يا لباس جوجسم كے اعضاء كے مطابق بنايا گيا ہو مثلا :

جيكٹ ، ـ جوكہ بازؤں اورسينہ كے مطابق بنائي گئي ہے ۔

سلوار يا پاجامہ ـ جودونوں ٹانگوں كے مطابق بنائي گئی ہے ۔

موزے يا جرابيں ـ دونوں پاؤں كےمطابق بنائي گئي ہيں ۔

عورت كے ليے دستانے : دونوں ہتھيليوں كے مطابق بنائے گئے ہيں ۔

تواس بنا پروہ گھڑی جس ميں سلائي ہو پہننی جائز ہے ، اوراسی طرح جوتے جس ميں سلائي ہو پہننے جائز ہيں ، اوروہ بيلٹ جس ميں سلائي ہوباندھنی جائز ہے ۔۔ الخ) ۔

واللہ اعلم .